پروین فنا سیّد

(۱۹۳۶ء-۲۰۱۰ء)

NOT FOR SALE
PCTB

پروین فنا سیّد کا اصل نام پروین سیّد ہے۔ شاعری کا آغاز کیا تو ”فنا“ تخلص پسند کیا اور یوں پروین فنا سیّد کے نام سے معروف ہوئیں۔ جائے ولادت لاہور ہے۔ ان کے والدِ گرامی سیّد ناصر حسین رضوی محکمہ جیل خانہ جات میں سپرنٹنڈنٹ جیل تھے اور والدہ کا نام سیّدہ افتخار النسا تھا جو امورِ خانہ داری کی بڑی ماہر خاتون تھیں۔

قیامِ پاکستان کے وقت آپ گورداسپور (مشرقی پنجاب، انڈیا) میں مقیم تھیں جہاں کے ہندو مسلم فسادات نے آپ کے ذہن کو بڑا متاثر کیا جس کے اثرات بعد ازاں آپ کی شاعری میں بھی در آئے۔

آپ نے گوجرانوالہ سے اعلیٰ نمبروں میں میٹرک پاس کیا اور لاہور آ کر لاہور کالج برائے خواتین میں پری میڈیکل کلاس میں داخلہ لے لیا۔ ان کی لیڈی ڈاکٹر بننے کی خواہش تھی لیکن انھی دنوں شدید علالت کے باعث وہ اپنے خواب کو شرمندۂ تعبیر نہ کر سکیں کیوں کہ ڈاکٹروں نے انھیں کافی عرصہ تک دماغی کاموں سے دُور رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ بہر حال اس کیفیت میں بھی انھوں نے ہمّت نہ ہاری اور ایک سال بعد انٹر میڈیٹ کا امتحان بڑے اچھے نمبروں میں پرائیویٹ طور پر پاس کر لیا۔ بعد ازاں آپ سیّد احمد کے ساتھ رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔ شادی کے وقت آپ کے رفیقِ حیات پاک فوج میں آفیسر تھے۔ شادی کے بعد آپ نے لاہور کالج برائے خواتین لاہور ہی سے گریجوایشن کی اور امورِ خانہ داری میں ایسی مصروف ہوئیں کہ مزید تعلیم حاصل کرنے کا خیال ترک کر دیا۔

پروین فنا سیّد کو فنِ مصوّری اور موسیقی میں گہری دل چسپی تھی۔ ان کے فن کا تعارف اس وقت ہوا جب ۱۹۵۸ء میں ریڈیو پاکستان راول پنڈی سے پہلی مرتبہ ان کا کلام نشر ہوا۔

پروین فنا سیّد اپنی ابتدائی دور کی شاعری میں ادا جعفری (۱۹۲۴ء-۲۰۱۵ء) سے متاثر تھیں اور انھی کے رنگ میں شاعری کرتی تھیں۔ بعد میں فیض احمد فیضؔ سے کسبِ فیض کیا اور شاعری میں اصلاح لی تو اپنا رنگِ شاعری اختیار کیا جو تادمِ واپسیں جاری رہا۔

پروین فنا سیّد کی معاصر شاعرات میں کشور ناہید، شبنم شکیل، فہمیدہ ریاض اور پروین شاکر وغیرہ شامل ہیں مگر ان سب شاعرات کی موجودگی میں ان کی الگ تھلگ شناخت ہے۔ ان کی تصانیف میں: ”حرفِ وفا“، ”تمنا کا دوسرا قدم“، ”یقین“، ”لہو سرخرو ہے“ اور ”حیرت“ شامل ہیں اور ان کی کلیات بھی شائع ہو چکی ہے۔

غزل

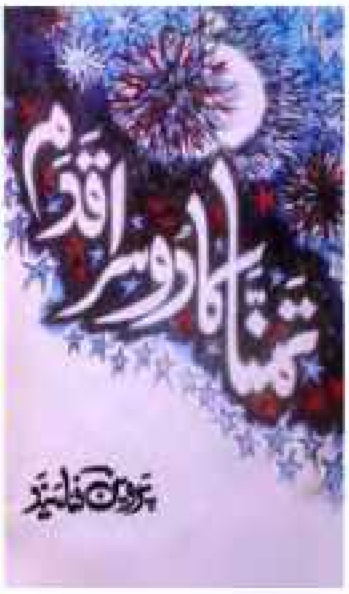

مقاصدِ تدریس:

۱۔ طلبہ کو پروین فنا سیّد کی ہم عصر شاعرات کے ناموں سے آگاہ کرنا۔
۲۔ طلبہ کو پروین فنا سیّد کے فکر و خیال اور اسلوب کے بارے میں رُوشناس کرنا۔
۳۔ طلبہ کو پروین فنا سیّد کے کلام کی پسندیدگی کی وجہ بتانا۔
۴۔ طلبہ کو پروین فنا سیّد کی اس غزل میں آنے والے قافیے، ردیف اور تراکیب سے آگاہ کرنا۔

کاش طوفاں میں سفینے کو اُتارا ہوتا
ڈوب جاتا بھی تو موجوں نے اُبھارا ہوتا

ہم تو ساحل کا تصوّر بھی مٹا سکتے تھے
لبِ ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا

تم ہی واقف نہ تھے آدابِ جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

غم تو خیر اپنا مُقدّر ہے، سو اس کا کیا ذکر
زہر بھی ہم کو بہ صد شوق گوارا ہوتا

باغباں تیری عنایت کا بھرم کیوں کُھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا

تُم پر اسرارِ فنا، رازِ بقا کُھل جاتے
تُم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

(کُلیاتِ پروین فنا سیّد)

NOT FOR SALE
PCTB

مشق

۱۔ پروین فناسیّد کی اس غزل کے متن کے پیشِ نظر مختصر جواب لکھیں۔

(الف) شاعرہ کو طوفان میں سفینے کو اُتارنے کی شدید خواہش کیوں ہے؟

(ب) شاعرہ کس صورت میں ساحل کا تصور مٹا دینے کے لیے تیار ہے؟

(ج) شاعرہ کس حال میں ہر ظلم کے سہارنے کے لیے آمادہ ہے؟

(د) شاعرہ کس صورتِ حال میں بہ صد شوق زہر کو گوارا کرنے کے لیے تیار ہے؟

(ہ) شاعرہ کس کے بھرم کھلنے کی بات کر رہی ہے؟

۲۔ غزل کے متن کو مدِ نظر رکھ کر کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ کے ساتھ ملائیں تاکہ دُرست مصرعے ترتیب پاسکیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
کاش طوفاں میں	بھی مٹا سکتے تھے
ہم تو ساحل کا تصور	آدابِ جفا سے ورنہ
تم ہی واقف نہ تھے	سو اس کا کیا ذکر
غم تو خیر اپنا مقدر ہے	رازِ بقا کھُل جاتے
تم پر اسرارِ فنا	سفینے کو اُتارا ہوتا

۳۔ اس غزل میں ہم آواز الفاظ: اُتارا، اُبھارا، اِشارا، سہارا، گوارا، ہمارا، پکارا کے الفاظ کس طور پر استعمال ہوئے ہیں؟

۴۔ اس غزل میں مطلع کے دونوں مصرعوں اور اس کے بعد آنے والے ہر دوسرے مصرعے میں وہ لفظ کیا ہے جو مِن و عَن دہرایا جاتا ہے اور اُسے اصطلاح میں کیا نام دیا جاتا ہے؟

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

ساحل | طوفاں | سفینہ | موجوں | تصوّر

۶۔ اس غزل کی درج ذیل تراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ اُن کا مفہوم واضح ہو جائے۔

آدابِ جفا | بہ صد شوق | عنایت کا بھرم | اسرارِ فنا | رازِ بقا

NOT FOR SALE
PCTB

۷۔ اس غزل کے مطلع میں وہ کون سے چار الفاظ ہیں جو متلازم یا گروہی الفاظ کہلا سکتے ہیں؟

۸۔ متن کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ڈوب جاتا بھی تو__________نے اُبھارا ہوتا

(ب) ہم نے ہر ظلم کو__________کے سہارا ہوتا

(ج) زہر بھی ہم کو__________گوارا ہوتا

(د) ایک بھی پھول جو__________میں ہمارا ہوتا

(ہ) تم نے ایک بار تو__________کو پکارا ہوتا

۹۔ اس غزل کے ان شعروں کی تشریح لکھیں اور متعلقہ صنعت کا حوالہ بھی دیں۔

باغباں تیری عنایت کا بھرم کیوں کھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا

تم پر اسرارِ فنا، رازِ بقا کھل جاتے
تم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

سرگرمیاں:

- طلبہ پروین فنا سیّد کی یہ غزل دُرست تلفّظ اور رواں لب و لہجے کے ساتھ کلاس میں پڑھیں۔
- طلبہ لائبریری سے پروین فنا سیّد کا کلیات حاصل کریں اور اُن کی کوئی اور مترنّم غزل دوستوں کو سنائیں۔
- طلبہ اس غزل کے مطلع اور مقطع کو اپنی کاپی میں لکھیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو پروین فنا سیّد کی اس غزل میں زبان اور فکر و خیال کی خوبیوں سے آشنا کریں۔
۲۔ اساتذہ طلبہ کو پروین فنا سیّد کے علاوہ ان کی دیگر ہم عصر شاعرات سے متعارف کرائیں۔
۳۔ اساتذہ طلبہ کو اس غزل میں آنے والے استعاروں کی وضاحت مثالوں سے سمجھائیں۔
۴۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ دنیا کی بے ثباتی اور ناپائیداری کا تصور غزل کا اہم موضوع ہے۔

NOT FOR SALE
PCTB

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

نوٹ: فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی دیے گئے ہیں جو متن سے مطابقت رکھتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
	۱۔ حمد		
آہنگ	آواز	جُست جُو	تلاش، کوشش
خلافت	جاں نشینی، قائم مقامی	خَم رہے	جھکا رہے
سَحر	صبح سویرے	سینہ سنگ	پتھر کا سینہ
فلک	آسمان، چرخ	منصبِ آدمیّت	آدمی ہونے کا مرتبہ
	۲۔ نعت		
تاج دارِ یثرب و بطحا	مدینہ و مکّہ کے تاج دار	تارِ الست	یہ ایک تلمیح ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبیِ کریم ﷺ کا نور تخلیق کیا
رحمتِ دو جہاں	دونوں جہان کے لیے رحمت		
سینۂ شب	رات کا سینہ	شناسا	واقف، جان پہچان والا
غایت	مقصد	غایتِ اولیٰ	افضل ترین مقصد
نظیر	مثال، مانند	نورِ اوّلیں	سب سے پہلا نور
	۳۔ اسوۂ حسنہ		
ازواجِ مطہرات	پاک بیویاں، مراد نبی کریم ﷺ کی ازواج	اُمّ المومنین	ایمان لانے والوں کی ماں
امکان بھر	جہاں تک ممکن ہو	پیوند	جوڑ، تھگلی
حشر	روزِ قیامت، حساب کتاب کے لیے جمع ہونا	خاطر داری کرنا	آؤ بھگت، دیکھ بھال کرنا
خوشہ	کسی پھل کا گچھا	داد و دہش	سخاوت، فیاضی، خیرات
دل جوئی کرنا	دل رکھنا، لحاظ کرنا	دوہنا	گائے بھینس وغیرہ کا دودھ نکالنا
شجاعت	بہادری، ہمت	شہادت	اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنا
عار	شرم، حیا	غلّہ	اناج، جنس
فصل	موسم، رُت	گانٹھنا	مرمّت کرنا، جوڑنا
گروی رکھنا	کسی چیز کو رہن رکھنا	معجزہ	وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو

NOT FOR SALE
PCTB

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
۴۔ اپنی مدد آپ			
بدیہی	صاف، واضح، روشن	بیش بہا	بہت قیمتی
پرستش	پوجاپاٹ، عبادت	پنسال	پانی کے بہنے کی جگہ
تائب	توبہ کرنے والا	آلہ جرِ ثقیل	کرین، بھاری وزن اٹھانے والی مشین
حاشاوکلا	ہر گز نہیں، قطعاً نہیں	حظ	لطف، مزہ
خضر	راہ نما، غیبی مدد کرنے والی برگزیدہ ہستی	فانوسِ خیال	چلتی ہوئی فلم۔ خیالی تصویریں
قوی	قوت والا، طاقت ور	لابدی	لازمی، ضروری
مارِ سرِ گنج	خزانے کے اوپر بیٹھا ہوا سانپ	مانع	منع کرنے والا، رکاوٹ
۵۔ کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ			
اُپلے	پاتھیاں، سوکھا گوبر	اپنے تئیں	اپنے آپ کو
احتمال	ڈر، خدشہ	اختلاجِ قلب	دل کی غیر معمولی دھڑکن
اشتداد	شدت، سختی	بے بہرہ	ناواقف، جاہل
بھاڑ	بھٹی، جہاں دانے بھونتے ہیں	پائیں باغ	گھر کی پچھلی جانب کا باغ
تسبیحِ بے ہنگام	بے وقت کا مسلسل شور	جاہ و حشمت	شان و شوکت
چاروناچار	مجبوراً، ہر صورت میں	چرب زبانی	چکنی چپڑی باتیں کرنا
حمیّت	غیرت، شرم وحیا	خاصا	بادشاہ یا امرا کا کھانا
خفقان	دل کی تیز دھڑکن، وحشت	دیوان خانہ	مہمان خانہ
دیوِ اشتہا	بھوک کا جن بھوت	رخنہ اندازیاں	رکاوٹیں
روگ	دکھ، بیماری	سخن سازی	باتیں بنانا
سرائے	مسافر خانہ	شاق گزرنا	بُرا لگنا
شُدہ شُدہ	ہوتے ہوتے	ضماد	لیپ، پٹی، مرہم
غایت درجہ	اونچا درجہ، انتہائی درجہ	کثیف تکیہ	میلا کچیلا یا غلیظ سرھانا
کٹڑے	ایک احاطے کے گھر	کرنجی	نیلے رنگ کا
کوتوال	محافظ، پولیس آفیسر	کھڑنجے کا فرش	کھڑی اینٹوں کا فرش
گاڑھی چھننا	آپس میں زیادہ پیار ہونا	گجردم	صبح سویرے

NOT FOR SALE
PCTB

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
٦۔ نام دیو مالی			
اُپج	نرالاپن، جدّت	استعداد	صلاحیت، قابلیت
باؤلی	وہ چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہوتی ہیں	بشاشت	تازگی، خوشی
بلا تامل	بغیر سوچے سمجھے	بیر	دشمنی، عداوت
بیڑی	پتوں کی بنی ہوئی سگریٹ	بیگار	بلا اجرت کام
تھانولا	پودے کے چاروں جانب پانی ڈالنے کی جگہ	جھاڑنا بہارنا	جھاڑ پونچھ کرنا، صاف کرنا
چمن بنانا	کیاریوں میں پھول لگانا	داروغہ	نگرانِ اعلیٰ
جھکڑ	غول، گروہ	دنیا و مافیہا	دنیا اور جو کچھ اس میں ہے
ڈھیڑ	ایک کم درجے کی ذات کا نام	روشیں	راستے، پگڈنڈیاں
٧۔ آرام و سکون			
بے ڈھنگا	بُرے رنگ ڈھنگ کا	بے طرح	حد سے زیادہ، بہت زیادہ
پر نہ مارنا	پرواز نہ کر سکنا، اُڑ نہ سکنا	تردد	فکر، پریشانی
تقویت	قوت، طاقت	تھکان	تھکاوٹ، تھکن
زچ ہونا	تنگ ہونا، چڑ جانا	سقا	پانی بھرنے والا
علیل	بیمار، ناساز	کراہنا	درد کی وجہ سے آواز نکالنا
کواڑ	دروازے یا کھڑکی کا پٹ	مقوی	قوت، طاقت
مضر	نقصان دہ، غیر مفید	نصیبِ دشمناں	ایسا دشمنوں کے نصیب میں ہو
نغمہ سرائی کرنا	گیت گانا	ہاون دستہ	دوا وغیرہ کوٹنے کا آلہ
٨۔ کتبہ			
آلکس	سستی، کاہلی	اثاثہ	سامان سرمایہ
انٹرنس	میٹرک کا امتحان	پُر فضا	خوش گوار، اچھی ہوا
پھلواریاں	پھولوں کی کیاریاں	پے در پے	مسلسل، لگاتار
ترمیم	تبدیلی، دُرستی	توند	بڑھا ہوا پیٹ
جلی حروف	بڑے بڑے حرف	چابک دستی	ہوشیاری، فن کاری
چوڑی چکلی	بہت زیادہ چوڑی	جہاں دیدہ	تجربہ کار
خس و خاشاک	گھاس پھوس، تنکے	خراماں خراماں	آہستہ آہستہ چلتے ہوئے

NOT FOR SALE
PCTB

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ڈسپیچر	دفتر سے کاغذات بھیجنے والا	دہکتا	روشن ہوتا
سعیِ لاحاصل	ناکام کوشش	رنگروٹ	بھرتی ہونے والا نیا سپاہی
سولا ہیٹ	انگریزی طرز کی چھجے دار ٹوپی	سنیاسی	جڑی بوٹیوں کا ماہر
غل غپاڑا	شور شرابا	طمانیت	خوشی، اطمینان
قفل	تالا، بندش	فارغ البالی	فرصت، فراغت
کاٹھ	لکڑی، کاٹھی	قماش	انداز، طور طریقہ
کندہ کرانا	پتھر کھود کر لکھوانا	کتبہ	پتھر پر لکھی ہوئی عبارت
کہنہ فروش	پرانی چیزیں بیچنے والا	کنگلا	بھوکا، محتاج، تنگ حال
گھاگ	تجربہ کار آدمی	گُدّی	گردن کا پچھلا حصّہ
لطیفۂ غیبی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی مدد	محویت	گہری سوچ
مطلق	بالکل، قطعاً	نصب کرنا	لگانا، گاڑنا

۹۔ ابتدائی حساب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آزمودہ	آزمایا ہوا	بندی	نقطہ
تفریق پیدا کرنا	فرق رکھنا	جبراً	مجبوری کے تحت
جہل	جہالت، ناسمجھی	خطِ منحنی	ٹیڑھی میڑھی لکیر
سلب کرلینا	چھین لینا	شائبہ	شک وشبہ
ضربِ خفیف	ذرا سی چوٹ	ضربِ شدید	سخت یا زیادہ چوٹ
قناعت	صبر شکر، تھوڑے پر راضی رہنا	کیسہ	جیب، پاکٹ، تھیلا
مانع	رکاوٹ، منع کرنا	منہا کرنا	تفریق کرنا

۱۰۔ لڑی میں پروئے ہوئے منظر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آخر الذکر	جس کا ذکر آخر میں ہو	آنکھیں موندنا	آنکھیں بند کرلینا
اوّل الذکر	جس کا ذکر پہلے ہو	پایۂ تخت	دارالحکومت
پیش رو	آگے آگے چلنے والا	دریا دریا چلنا	دریا کے ساتھ ساتھ چلنا
تنومند	صحت مند	جھرنا	ٹپکتے پانی کا چشمہ
چشم دید گواہ	آنکھوں دیکھا گواہ	چہکار	پرندوں کی آوازیں
روندنا	پاؤں تلے کچلنا	شعور	عقل، سمجھ بوجھ

NOT FOR SALE
PCTB

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عبرت	نصیحت، سبق	قند	میٹھی چیز، چینی، شکر
قواعد	قاعدہ کی جمع، گرامر	گیان دھیان	خدا کو پہچاننے کے لیے غور و فکر کرنا
محرمِ راز	راز جاننے والا	مصاحب	ہم نشین، ساتھی
		۱۱۔ بھیڑیا	
آسائشیں	آسانیاں، خوشیاں	آگ بگولا ہونا	سخت غصے میں ہونا
انگ	جوڑ، بدن، جسم	باؤلا پن	پاگل پن، دیوانہ پن
بے سُود	بے فائدہ، بے کار	پھندا ڈالنا	رسی ڈالنا
جبر	ظلم و ستم	جلّاد	مجرم کو پھانسی یا موت کے گھاٹ اتارنے والا
جنون	پاگل پن، دیوانہ پن	سنسنی	خوف و ہراس، کپکپاہٹ
غرّانا	منھ سے غصّے کی آواز نکالنا	کوسنا	برا بھلا کہنا، بد دعا دینا
ماؤف ہونا	سوچنے سمجھنے کے قابل نہ رہنا	مسکن	ٹھکانا، رہنے کی جگہ
		۱۲۔ محنت کی برکات	
اڑے وقت	مشکل وقت	تلف ہونا	برباد ہونا، ضائع ہونا
جوہر	خوبی، اچھائی	درماں	علاج، دوا
زورِ قضا	قدرت کا زور	سہل	آسان، سہولت سے
صید	شکار	فرماں روائی	حکومت کرنا، حکمرانی
فضیلت	بڑائی، اچھائی	لازم ہے	ضروری ہے
مَبادا	ایسا نہ ہو	مخفی	چھپا ہوا، پوشیدہ
		۱۳۔ جاوید کے نام	
ثمر	پھل، نتیجہ	جام	پیالہ، کٹورا
دیار	شہر، آبادی	سِفال	مٹی کا پیالہ
سکوت	خاموشی، چپ	شاخِ تاک	انگور کی بیل
شیشہ گراں	شیشہ بنانے والے	طریق	طور طریقہ
فرنگ	انگریز خصوصاً برطانیہ کا باشندہ	لالہ فام	لالے کا رنگ، سرخ رنگ کا
		۱۴۔ پیامِ لطیف	
آسرا	سہارا، بھروسا	ایمانِ کامل	مکمل ترین ایمان

NOT FOR SALE
PCTB

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
توصیف	تعریف	رازقِ کائنات	دنیا کو رزق دینے والا
سنگ ریزے	پتھر کے ٹکڑے	شش جہات	چھے طرفیں (دائیں، بائیں، سامنے، پیچھے، اوپر، نیچے)
علیم	علم والا	فوقیت	برتری دینا
گوہرِ بے بہا	بہت قیمتی موتی	معصیّت	گناہ، قصور
وحدہٗ لاشریک	وہ واحد ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔	وابستہ	منسلک، تعلق دار
۱۵۔ کرکٹ اور مشاعرہ			
اناڑی	ناتجربہ کار	اہمال	تاخیر، غفلت، بے توجہی
ریاضِ مسلسل	لگاتار محنت اور مشق	عندلیب	بلبل، ایک خوش نوا پرندے کا نام
متشاعر	جو شاعر نہ ہو مگر اپنے آپ کو شاعر کہتا ہو	مقدر	قسمت، تقدیر
۱۶۔ غزل (میر تقی میر)			
بے خود	اپنے آپ میں نہ رہنا، سرشار	تجھ بن	تیرے بغیر
جبیں	پیشانی، ماتھا	حقِ بندگی	عبادت کا حق، غلامی کا حق
شفا	علاج، دوا	عہد	وعدہ، کہی ہوئی بات
۱۷۔ غزل (آتش)			
اسپِ عمر	عمر (زندگی) کا گھوڑا	تازیانہ	کوڑا، چابک
دلِ حزیں	غم گین دل	زرِ بکف	ہتھیلی پر سونا رکھے ہوئے
طبل و علَم	ڈھول اور جھنڈا	مدّعی	دعوے دار، مخالف، رقیب
گل	پھول، کھلا ہوا	مہمیز	ایڑ لگانا
۱۸۔ غزل (ناصر کاظمی)			
آفتوں	مشکلوں، پریشانیوں	چین	آرام، سکھ
دیار	شہر، ملک	رُت	موسم، زمانہ
۱۹۔ غزل (پروین شاکر)			
آدابِ جفا	ستم ڈھانے کے انداز	بہ صد شوق	بڑے شوق سے
بھرم	لحاظ شرم	تصوّر	خیال، گمان
رازِ بقا	ہمیشہ زندہ رہنے کا راز	سفینہ	کشتی، ناؤ
عنایت	کرم، مہربانی	یزداں	مراد ہے خدا تعالیٰ

NOT FOR SALE
PCTB